© rasailojaraid.com

بہرحال شاعری کے اعتبار سے یہ مجموعہ بھی کامیاب ہے اُردو شاعری سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کو کتب خانہ رشیدیہ کا شکر گذار ہونا چاہیے کہ انھوں نے کلامِ جوشؔ کے مجموعوں کو از سرِ نو اہتمام کے ساتھ شائع کر کے اُن کو ان سے مستفید ہونے کا موقع بہم پہونچا دیا۔ دونوں کتابوں کے آغاز میں جوشؔ صاحب کا فوٹو بھی ہے۔

"ناسورِ غم": یہ ایک مرثیہ ہے جو مولانا سید حبیب احمد صاحب اُفقؔ کاظمی امروہی نے علامہ اقبال مرحوم کی وفات پر قلم بند کیا تھا جو بہت ہی درد انگیز ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ شاعرِ مشرق کے انتقالِ پُر ملال پر شاعرِ اسلام مولانا اُفقؔ صاحب کا مرثیہ قابلِ مطالعہ چیز ہے۔ اس میں غازی مصطفےٰ کمال اور مولانا شوکت علی صاحب کی تاریخہائے وفات بھی درج کر دی گئی ہیں۔ دو صفحوں میں ڈاکٹر سید نجم الدین احمد صاحب جعفری نے مقدمہ تحریر فرمایا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ "مرثیہ پڑھتے پڑھتے یہ ناممکن ہو جاتا ہے کہ قارئین کے دل پر علامہ اقبال کی عظمت کا سکہ نہ بیٹھ جاتے اور ان کی وفات کے نقصان سے ٹھیس نہ لگے"

کاغذ کتابت طباعت معمولی صفحات تقریباً ۱۶۔ سائز $\frac{20\times30}{16}$ قیمت ایک آنہ

ملنے کا پتہ: "مکتبہ حبیبیہ" کنکوئی۔ امروہہ (یو۔ پی)

"ہمارا ماضی و حال" اور "اسلام آشوب"۔ کتابت، طباعت و کاغذ متوسط۔ تقطیع جیبی قیمت دونوں کی علیحدہ علیحدہ پانچ، پانچ پیسے۔ ملنے کا پتہ: "مکتبہ حبیبیہ" امروہہ (یو۔ پی)

یہ دونوں کتابیں بھی حضرت میر اُفقؔ کاظمی امروہی کی دو بہترین نظمیں ہیں۔ میر صاحب موصوف اس دور میں "حالی اسکول" کے شاعرِ جلیل کی حیثیت سے کافی روشناس ہیں۔ ملک کے ممتاز رسائل و

© rasailojaraid.com